



سوال

(52) حدود حرم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حدود حرم کا حدود اربعہ کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پہلی بات تو یہ ہے کہ حرم کے حدود سب سے پہلے حضرت ابراہیم نے متعین کیے تھے اور حرم کے چاروں طرف ان مقامات پر نشان لگا دیے تھے کہ جہاں حرم کی حدود ختم ہوتی ہیں، عموماً ان مقامات کی نشاندہی ان پتھروں سے ہوتی تھی کہ جنہیں اس مقصد کے لیے حد حرم پر گاڑ دیا جاتا ہے، انہیں انصاب کہا جاتا ہے۔

ابن حجر عسقلانی نے شرع مناسک الايضاح میں یہ تین اشعار درج کیے ہیں جن میں حدود حرم کا مجمل بیان آگیا ہے:

والحرم التحید من أرض طیبہ ثلاثہ میال او ازمست ارتقانه

بجانب مدینہ حرم کی حدود تین میل پر ہیں، اگر تم صحت کے ساتھ جانا چاہتے ہو۔

وسبعہ میال عراق و طائف وجدة بعشر شمس جعرانہ

عراق و طائف کے رستے پر سات میل کے فاصلے پر اور جدہ کے رستے پر دس میل کے فاصلے پر اور جعرانہ والے رستے پر نو میل کے فاصلے پر اس کی حدود ہیں۔

ومن یمن سبع بتقدیم سینما وقد کملت فاشکر لربک احسانہ

اور یمن کے رستے پر سات میل کے فاصلے پر (سبع جو حرف 'س' سے شروع ہوتا ہے) اور یہ مکمل بیان ہو گیا تو اپنے رب کے احسان کا شکر یہ ادا کر۔ (سبل الہدی والرشاد: 1)

(201)

نقی الدین فاسی نے اپنی کتاب شفاء الغرام میں مشہور مصنف ازرقی کی کتاب "انبار مکہ"، سے حرم کے نشانات کی تفصیل یوں بیان کی ہے کہ یہ نشانات چھ جہت میں ہیں:

(1) مدینہ کی جہت میں مقام تنعیم کے قریب ذات الخنظل نامی پہاڑی سے پہلے کا علاقہ حدود حرم میں داخل ہے۔

